شکست سے خوفزدہ حکومت بلدیاتی انتخابات نہیں کروا رہی، عدالت نوٹس لے ANP

کورونا کے نام پر لاک ڈاون کی مخالفت، میٹرک تک مفت تعلیم دی جائے، خیبر پختونخوا میں براڈ بینڈ انٹرنیٹ کی سہولت دی جائے

تمام تعلیمی ادارے کھولے جائیں، حکومت کو اپریل 2021 سے قبل کورونا ویکسین حاصل کرنا ہوگا، پارلیمانی لیڈر سردار بابک کی میڈیا سے گفتگو

پشاور (سٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی نے سپریم کورٹ سے ملک بھر اور بالخصوص خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات میں تاخیر کا نوٹس لینے اور انتخابات کے فوری انعقاد کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلدیاتی انتخابات میں شکست سے خوفزدہ ہو کر بلدیاتی انتخابات نہیں کروا رہی، پچھلی

باقی صفحہ 4 نمبر 34

MNCH سابق کوآرڈی نیٹر کیخلاف انکوائری بند، محکمہ صحت سے وضاحت طلب

رولز کے تحت محکمانہ اور جوڈیشنل انکوائریاں ساتھ ساتھ چل سکتی ایسے میں انکوائری بند کیوں کی، حکومت

پشاور (خصوصی نامہ نگار) ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ سروسز خیبر پختونخوا نے ماں ونوزائیدہ بچوں کی صحت (ایم این سی ایچ) پروگرام کے سابق صوبائی

جاری انکوائری بند کرنے کے لئے انٹی کرپشن کو مراسلہ لکھ دیا جس پر صوبائی حکومت نے محکمہ صحت سے وضاحت مانگ لی۔ محکمہ اسٹیبلشمنٹ کی

مبینہ ملزمان فرار اور ...
فقیر آباد کے خلاف درج کرلیا گیا۔

بقیہ | اے این پی | 34

بار کی طرح اس بار بھی عدالت کو نوٹس لینا ہوگا

بصورت دیگر اقتدار کی نچلی سطح پر منتقلی ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار اے این پی کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی جنرل سیکرٹری سردار حسین بابک نے باچاخان مرکز پشاور میں پارٹی کے پالیسی پلاننگ ونگ کے سیشن سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، سردار حسین بابک نے مطالبہ کیا کہ حکومت کو اپریل 2021ء سے پہلے ہی ویکسین حاصل کرلینی چاہیے اور جہاں کورونا وائرس کے مریض زیادہ ہیں وہاں یہ ویکسین مفت فراہم کرنی چاہیے۔ تقسیم کار کیلئے مقامی حکومتوں کے نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور ہیلتھ ورکرز کو ترجیحی بنیادوں پر ذمہ داریاں سونپنی چاہئے۔ بلدیاتی انتخابات نہ کرانے پر اے این پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری نے سپریم کورٹ سے اپیل کی کہ پچھلی بار کی طرح اس بار بھی ازخود نوٹس لیں اور ملک بھر میں بلدیاتی انتخابات ہنگامی بنیادوں پر کرائے جائیں۔ ویکسین کی مقامی تیاری کے حوالے سے سردار حسین بابک نے کہا کہ مقامی تیاری سے لاگت کو کم رکھنے اور اس کی دستیابی میں مدد ملتی ہے۔ تاہم بین الاقوامی معیار کے مطابق اس کی تیاری اور کوالٹی کنٹرول پر نظر رکھنے کے لئے ایک طریقہ کار کو یقینی بنانا ہوگا۔ کورونا وائرس کے معیشت پر اثرات سے نمٹنے کے لیے عوامی نیشنل پارٹی کی پالیسی ہر قسم کے لاک ڈاؤن کی مخالفت کرتی ہے لیکن حفاظتی تدابیر اختیار کرنے پر زور دیتی ہے۔ اسکا حل نہ تو لاک ڈاؤن ہے اور نہ ہی کوئی دوسرا آپشن کیونکہ اس سے معاشرے کے تمام طبقات معاشی طور پر بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور لاک ڈاؤن کے لیے بہت سے وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی کی یہ بھی پالیسی ہے کہ کورونا وائرس کے دوران فیکٹریوں اور

تعمیراتی سرگرمیوں کے لئے کوئی لاک ڈاؤن نہیں ہونا چاہئے اور اس کے ساتھ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو سبسڈیز دینی چاہیے۔ سردار حسین بابک نے کہا کہ کورونا وائرس کے تعلیم پر اثرات سے نمٹنے کے لیے عوامی نیشنل پارٹی کی پالیسی اس بات پر زور دیتی ہے کہ حفاظتی تدابیر اختیار کرتے ہوئے تمام تعلیمی اداروں کو فوری طور پر کھولنا چاہئے۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق عوامی نیشنل پارٹی تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے کی حمایت کرتی ہے۔ تمام لوگوں کو آن لائن تعلیم کی فراہمی کے لیے پارٹی کی پالیسی پورے خیبر پختونخوا خاص طور پر ضم شدہ اضلاع میں براڈ بینڈ انٹرنیٹ کی فراہمی پر زور دیتی ہے۔ پارٹی کی پالیسی کے مطابق حکومتی فنڈز کی دستیابی کے مطابق طلبہ و طالبات کو اسمارٹ فونز یا لیپ ٹاپ مہیا کیے جانے چاہئیں۔ فیس میں رعایت اور مستحق طلبہ و طالبات کو زیادہ سے زیادہ اسکالرشپ دیے جانے کی پارٹی پالیسی حمایت کرتی ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی کی پالیسی میٹرک تک مفت تعلیم کی بھی حمایت کرتی ہے۔